ابراہم ڈی ویلرس کے سب سے تیز 9000 رن

ڈاکٹر فرح دیبا
2027 احاطہ کالے صاحب، بلّی ماران، دہلی۔110006

جنوبی افریقہ کے ابراہم ڈی ویلرس ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں سب سے کم اننگوں میں 9000 رن بنانے والے بلّے باز بنے۔ انھوں نے نیوزی لینڈ کے خلاف ولنگٹن میں کھیلے گئے تیسرے ایک روزہ بین الاقوامی میچ میں اپنی 85 رن کی اننگ کے دوران یہ سنگ میل عبور کیا۔

دائیں ہاتھ سے بلے بازی کرنے والے ابراہم ڈی ویلرس نے 214 ویں ایک روزہ بین الاقوامی میچ کی 205 ویں اننگ میں بلّے بازی کرنے کے بعد 9000 رن پورے کیے اور سب سے جلدی 9000 رن بنانے کا ریکارڈ اپنے نام کیا۔

انگلینڈ کے خلاف بلومفٹین میں 2 فروری 2005 کو اپنا پہلا ایک روزہ بین الاقوامی میچ کھیلنے والے ابراہم ڈی ویلرس نے 9000 رن بنانے میں 12 سال اور 23 دن کا وقت لیا۔ وہ ایسا کرنے والے جنوبی افریقہ کے دوسرے اور کل ملا کر 18 ویں بلّے باز بنے۔

ابراہم ڈی ویلرس سے پہلے سب سے کم اننگوں میں 9000 رن بنانے کا ریکارڈ ہندوستان کے سورو گنگولی کے پاس تھا جنھوں نے اپنے 236 ویں میچ کی 228 ویں اننگ میں ایسا کیا تھا۔

بائیں ہاتھ سے بلّے بازی کرنے والے سورو گنگولی نے 11 جنوری 1992 کو برسبین میں اپنا پہلا ایک روزہ بین الاقوامی میچ کھیلا تھا اور 11 سال اور 236 دن بعد آسٹریلیا کے خلاف ملبورن میں اپنی 82 رن کی اننگ کے دوران اپنے 9000 رن مکمل کرنے میں کامیاب رہے تھے۔

سورو گنگولی نے 1992 اور 2007 کے درمیان جو 311 ایک روزہ بین الاقوامی میچ کھیلے ان کی 300 اننگوں میں 22 سنچریوں اور 72 نصف سنچریوں کی مدد سے 41.02 کی اوسط اور 73.70 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 11363 رن بنائے تھے۔

ابراہم ڈی ویلرس نے نیوزی لینڈ کے خلاف پانچ ایک روزہ بین الاقوامی میچوں کی سیریز کے اختتام تک جو 216 ایک روزہ بین الاقوامی میچ کھیلے ہیں ان کی 207 اننگوں میں 24 سنچریوں اور 52 نصف سنچریوں کی مدد سے 54.28 کی اوسط اور 100.16 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 9175 رن بنائے ہیں۔

ابھی تک جو 18 بلّے باز ایک روزہ بین الاقوامی

کرکٹ میں 9000 سے زیادہ رن بنانے میں کامیاب ہوئے ہیں ان میں ابراہم ڈی ویلرس کا اسٹرائیک ریٹ سب سے زیادہ ہے۔

ابراہم ڈی ویلرس نے 9000 رن بنانے میں 9005 بالوں کا سامنا کیا۔ جو 9000 رنوں کے لیے سب سے کم گیندیں ہیں۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ آسٹریلیا کے وکٹ کیپر بلّے باز ایڈم گلکرسٹ کے پاس تھا جنھوں نے 9000 رن بنانے میں 9328 بالوں کا سامنا کیا تھا۔

ابراہم ڈی ویلرس کی اوسط 54.28 ہے جو 9000 رن بنانے والے بلّے بازوں میں سب سے اچھی ہے۔ دوسرے مقام پر ہندوستان کے مہندر سنگھ دھونی ہیں جنھوں نے 9275 رن 50.96 کی اوسط کے ساتھ بنائے ہیں، 286 ایک روزہ بین الاقوامی میچوں کی 249 اننگوں میں۔

ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں سب سے پہلے 9000 رن بنانے کا ریکارڈ ہندوستان کے محمد اظہر الدین کے پاس ہے جنھوں نے انگلینڈ کے خلاف برمنگھم میں 29 مئی 1999 کو ایسا اپنی 26 رن کی اننگ کے دوران کیا تھا۔ محمد اظہر الدین نے 9000 رن بنانے میں 14 سال اور 129 دن کا وقت لیا تھا۔ وہ دوسرے سب سے سست 9000 رن بنانے والے بلّے باز تھے۔ انھوں نے ایسا کرنے میں 300 میچوں کی 294 اننگوں میں بلّے بازی کی تھی۔ سب سے زیادہ اننگوں میں بلّے بازی کرنے کے بعد 9000 رن بنانے والے بلّے باز سری لنکا کے مہیلا جے وردھنے ہیں جنھوں نے 326 ویں میچ کی 307 ویں اننگ کے دوران ایسا کیا تھا۔

جنوبی افریقہ کے لیے 9000 رن بنانے والے پہلے باز چیک کالیز تھے جنھوں نے انگلینڈ کے خلاف برج ٹاؤن میں 17 اپریل 2007 کو اپنی آؤٹ ہوئے بغیر 17 رن کی اننگ کے دوران ایسا کیا تھا۔ وہ اُن کے 256 ویں میچ کی 242 ویں اننگ تھی۔ وہ مشترکہ طور پر پانچویں سب سے تیز 9000 رن بنانے والے بلّے باز ہیں۔

دائیں ہاتھ سے بلّے بازی کرنے والے چیک کالیز نے جو 328 ایک روزہ بین الاقوامی میچ 1996 اور 2014 کے درمیان کھیلے ہیں ان کی 314 اننگوں میں 4436 کی اوسط اور 89-72 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 17 سنچریوں اور 86 نصف سنچریوں کی مدد سے 11579 رن بنائے تھے۔ سچن تینڈولکر نے 9000 رن بنانے میں 25 سنچریوں کی مدد لی تھی جب کہ ابراہم ڈی ویلرس نے ایسا کرنے میں 24 سنچریوں کا سہارا لیا۔

ابراہم ڈیلرس کو ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں سب سے تیز نصف سنچری، سب سے تیز سنچری اور سب سے تیز 150 رن بنانے کا اعزاز تو پہلے ہی حاصل تھا اب وہ سب سے جلدی 9000 رن بنانے والے بلّے باز بھی بن گئے ہیں۔ ان کو اس ریکارڈ سے ہاشم آملہ سے خطرہ ہے جنھوں نے ابھی تک 150 میچوں میں 6880 رن بنائے ہیں۔

OO